THE NEWS
2 1 JUN 2015 Page-no-17

BRIEFS

Textile makers fear fall in exports

By our correspondent

KARACHI: Textile manufacturers on Saturday feared 25 percent fall in exports in the next fiscal year if the European Union withdraws the generalised scheme of preferences (GSP) plus status granted to Pakistan.

Chairman Pakistan Apparel Forum Muhammad Jawed Bilwani, in a statement, said effective implementation of the international conventions is a basic requirement under the EU GSP Plus status.

The government has executed at least 150 people since the seven-year moratorium on death penalty was lifted in December 2014.

"This represented a regression in Pakistan's record on human rights," Bilwani said.

It is alarming that despite GSP Plus, our textile exports declined 1.7 percent in July-May 2014-15 the over same period of last fiscal, he said.

"If GSP Plus was not granted the textile exports would have faced a drop of 13.1 percent."

He added that the cost of inputs, such as gas, electricity and water in Pakistan are much higher compared with the neighbouring countries.

"It has become impossible for us to compete in the global market," he said.

The government must cut the cost of inputs and revive the zero-rated regime (no payment no refund) to prevent the fall in exports, he said.

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ پیر، 22 جون، 2015ء

پاکستان کا جی ایس پی اسٹیٹس خطرے میں پڑ گیا، جاوید بلوانی

6 ماہ کے دوران 150 ملزمان کو پھانسی دیے جانے پر یورپی یونین نے پاکستان کو وارننگ جاری کردی

جی ایس پی درجہ نہ ملا ہوتا تو ٹیکسٹائل برآمد 13 فیصد کم، زرمبادلہ کا نقصان ہوتا، چیئرمین اپیرل فورم

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان میں سزائے موت کی بحالی کے نتیجے میں یورپی یونین نے عالمی کنونشنز پر موثر عمل درآمد کی وارننگ جاری کردی ہے جس سے یورپی ممالک میں برآمدات کی ڈیوٹی فری رسائی کے سلسلے میں جی ایس پی پلس درجہ خطرے میں پڑ گیا ہے۔ یہ بات پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہی۔ انھوں نے اس صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جولائی تا مئی 2014-15 کے دوران پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 1.7 فیصد کم ریکارڈ کی گئی ہے اور اگر خدانخواستہ یورپی یونین نے پاکستان کو جی ایس پی پلس کا درجہ نہیں دیا ہوتا تو ٹیکسٹائل برآمدات 13.1 فیصد تک کم ہوجاتیں جس کے نتیجے میں ملک کو بیش قیمت زرمبادلہ کا نقصان ہوتا۔ انھوں نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ پاکستان میں 2008 سے سزائے موت کی معطل پابندی اٹھانے کے بعد دسمبر 2014 سے اب تک 6 ماہ کے دوران سزائے موت پانے والے 8 ہزار ملزمان میں سے 150 سے زائد افراد کو پھانسی دی جاچکی ہے جس پر یورپی یونین نے عالمی کنونشنز پر عمل درآمد کی غرض سے پاکستان کو وارننگ دی ہے جس سے اس امر کا اظہار ہوتا ہے کہ پاکستان انسانی حقوق کے معاملے میں ایک قدم پیچھے ہٹ گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حریف ممالک کے مقابلے میں پاکستان میں بنیادی خام مال، بجلی، گیس، پانی کے نرخ زیادہ ہیں جبکہ حکومت نے سیلز ٹیکس میں بھی 50 فیصد اضافہ کردیا ہے جس کے نتیجے میں ٹیکسٹائل برآمدکنندگان شدید بحران کا شکار ہوگئے ہیں، اس تناظر میں ہمارے برآمدکنندگان کے لیے حریف ممالک کے برآمدکنندگان سے مسابقت ناممکن ہوگئی ہے۔ اگر یورپی یونین نے جی ایس پی پلس کا درجہ ختم کردیا تو ٹیکسٹائل برآمدات کے نقصان کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کو صورتحال کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے پیداواری لاگت کم کرنے کے سلسلے میں فوری اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ ٹیکسٹائل برآمدکنندگان حریف ممالک کا مقابلہ کرسکیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ حکومت نے حریف ممالک کی طرح پیداواری لاگت کم کرنے کے اقدامات نہیں کیے اور نہ ہی ''نو پیمنٹ نو ریفنڈ'' کے تحت زیرو ریٹڈ سکیم کو بحال کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر حکومت نے فوری اقدامات نہیں کیے تو سال 2014-15 کے مقابلے میں سال 2015-16 میں پاکستان کی ٹیکسٹائل یقینی طور پر 25 فیصد کم ہوجائیں گی۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI